

۵۔ لغات - اوراک : پالینا، عقل، سمجھ۔

مسجود : جسے سجدہ کیا جائے۔

قبلہ نما : ایک آلہ جو قبلے یعنی کعبے کا رخ بتاتا ہے، جیسے قطب نما قطب کا رخ بتاتا ہے۔ یہاں قبلہ نما سے مراد وہ مقام ہے، جو حقیقی قبلے کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔

مشرح : ہم کعبے کی طرف سجدہ نہیں کرتے۔ ہمارا سجدہ تو اس وجود حقیقی کی طرف ہے، جو عقل اور سمجھ کی حدوں سے باہر ہے اور ہمارے مادی حواس اسے پا نہیں سکتے۔ جس مقام کو عام اصطلاح میں قبلہ کہا جاتا ہے، یعنی کعبہ، اس کے بارے میں تو اہل علم و بصیرت کا قول یہ ہے کہ وہ حقیقی قبلے کی طرف رہنمائی کرنے والا ایک مقام ہے۔

مولانا طلبا طلبائی فرماتے ہیں، مرزا نے یہاں :

”اس مسئلے کو نظم کیا ہے کہ کعبے کی طرف سجدہ کرنے سے کعبے کو سجدہ کرنا مقصود نہیں۔ جسے ہم سجدہ کرتے ہیں، وہ جہات سے منزہ ہے اور سجدے کے لیے جہت ضرور ہے۔ اس سبب سے جہت کعبہ کو معین کر لیا ہے۔۔۔۔۔ وہ جہت بہ منزلہ قبلہ نما ہے۔“

۶۔ لغات : پائے افکار : زخمی پاؤں۔

مہرگیا : ایک نباتات جس کی خاصیت یہ بتائی جاتی ہے کہ اس کی جڑ جس کے پاس ہو، لوگ اس پر مہربان ہوتے ہیں اور اس سے محبت کرتے ہیں۔

مشرح : اے محبوب! میرے پاؤں تیرے راستے کے کانٹوں سے زخمی ہو گئے، انھیں لہو لہان دیکھتے ہی تجھے رجم آ گیا۔ ہم نے اسی وقت سے تیرے راستے کے کانٹوں کو ”مہرگیا“ کہنا شروع کر دیا، کیونکہ انھیں کی وجہ سے رجم نے تیرے دل میں جوش مارا۔